وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰہِ

اور پورا کیا کرو حج اور عمرے کو خالص اللہ جل شانہٗ کے واسطے

# آدابِ عمرہ

مؤلفین

محمد اسلم گِل
میجر (ریٹائرڈ)

محمد رفیق احمد میمنؔ
صدر: اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی

ناشر

اَمّاں جی ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)

ٹنڈو جہانیاں، حیدرآباد چھاؤنی، پاکستان

www.star.edu.pk

# اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى

## ترجمہ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے، ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ اور برکت والی ہے، جیسی ہمارا ربّ چاہتا اور پسند کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

## ترجمہ

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے
پس تو محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تیری شان کے مناسب ہے
اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہے
بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور مغفرت طلب کی جائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

# آدابِ عُمرہ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّىْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور قیامت تک دُرود وسلام ہو سیّد الانبیاء والمرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، ہمارے آقا، حضرت محمد ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل واولا د پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر جو ہدایت کے ستارے ہیں اور دین اسلام کے پھیلانے والے ہیں، نیز اُن مؤمنین اور مؤمنات پر بھی جو ایمان کے ساتھ اِن کا اتباع کرنے والے ہیں۔

الحمدللہ! اللہ جل شانہٗ کا قرآن مجید میں پاک ارشاد ہے:

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

(آل عمران:۹۶)

ترجمہ: یقیناً وہ مکان جو سب سے پہلے لوگوں (کی عبادت) کے واسطے مقرر کیا گیا وہ مکان ہے جو مکہ میں ہے (یعنی کعبہ شریف) وہ برکت والا مکان ہے اور تمام لوگوں کے لئے ہدایت (کی چیز) ہے۔

# فِيهِ ايٰتٌ ۢبَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ

(آل عمران:۹۷)

ترجمہ: اس میں بہت سی کھلی ہوئی نشانیاں (اس کی افضلیت کی) موجود ہیں (منجملہ اُن کے) ایک مقام ابراہیمؑ ہے۔

# وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۭ

(آل عمران:۹۷)

ترجمہ: اور جو شخص اس میں داخل ہو جائے وہ امن والا ہو جاتا ہے۔

حضور اقدس ﷺ کا پاک ارشاد ہے:

**"اللہ جل شانہٗ کی ایک سو بیس (120) رحمتیں روزانہ اس گھر (خانہ کعبہ) پر نازل ہوتی ہیں، جن میں سے ساٹھ (60) طواف کرنے والوں پر اور چالیس (40) وہاں نماز پڑھنے والوں پر اور بیس (20) بیت اللہ کو دیکھنے والوں پر ہوتی ہیں"۔**

(بیہقی)

جیسا کہ نماز میں کچھ تو فرض نمازیں ہیں، جو پانچ مخصوص اوقات میں فرض کی گئیں اور کچھ نوافل ہیں جو جانثار قدر دانوں کے لئے اس لئے مشروع کی گئیں کہ جب اِن کا اللہ جل شانہٗ کی بارگاہ میں حاضری کا دِل چاہے تو حاضر ہو جائیں۔ اسی طرح سے بیت اللہ شریف کی زیارت میں ایک تو حج فرض ہے، جو مخصوص وقت میں ہوتا ہے، دوسرا عمرہ ہے جو سال بھر میں، بجز پانچ دنوں کے یعنی نویں ذی الحجہ سے ۱۳ ذی الحجہ

تک عمرہ کرنا مکروہ ہے، کیونکہ یہ حج کے مخصوص ایام ہیں۔اس کے علاوہ جس دن جتنے چاہے عمرے کرے۔ یہ بھی اللہ تبارک وتعالیٰ کا فضل عظیم ہے کہ مشتاق لوگوں کی حاضری کے واسطے ہر وقت حاضری کی اجازت فرمادی۔

## عمرہ کیا ہے؟

لُغت میں عمرہ کے معنی زیارت کے ہیں اور شرعی معنی میقات سے احرام باندھ کر خانہ کعبہ کا طواف کرنے اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے کو عمرہ کہتے ہیں۔

عمرہ کو حجِ اصغر بھی کہتے ہیں۔

## عمرہ کے فضائل

حضور اقدس ﷺ نے ہجرت کے بعد حج تو ایک ہی مرتبہ کیا، لیکن عمرے چار کئے ہیں، جن میں ایک اسلام کی خاطر صلح حدیبیہ سے بدل کر "فتح مبینا" قرار پایا اور یہ فیصلہ ہوا کہ اس سال کی بجائے آئندہ سال آ کر عمرہ کرلیں اور تین عمرے پورے کئے۔ (بحوالہ: فضائل حج)

ذیل میں عمرہ کے فضائل کے بارے میں تبرکاً چند احادیث مبارکہ بیان کی جاتی ہیں۔

- **حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ افضل ترین عمل نیکی والا حج یا نیکی والا عمرہ ہے۔** (مسند احمد)
- **حضور اقدس ﷺ کا پاک ارشاد ہے کہ ایک عمرہ دوسرے عمرے تک درمیانی**

حصے کے لئے کفارہ ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

❁ حضرت اُمِّ سُلیم رضی اللہ عنہا حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ (میرے خاوند) ابوطلحہؓ اور اِن کے بیٹے تو حج کو چلے گئے اور مجھے چھوڑ گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔ (فضائل حج)

❁ حضور اقدس ﷺ کا پاک ارشاد ہے کہ حج کرنے والے اور عمرہ کرنے والے اللہ جل شانہٗ کا وفد ہیں، اگر وہ لوگ دُعا مانگیں تو اللہ جل شانہٗ اُن کی دُعا قبول کرتا ہے اور اگر وہ مغفرت چاہیں تو اُن کے گناہوں کی مغفرت فرماتا ہے۔

(ابن ماجہ)

❁ حضور اقدس ﷺ کا پاک ارشاد ہے کہ بوڑھے اور ضعیف لوگوں کا اور عورتوں کا جہاد حج اور عمرہ ہے۔ (نسائی)

❁ حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اقدس ﷺ کا پاک ارشاد ہے کہ جو شخص بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھ کر آئے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (ابن ماجہ)

❁ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ متابعت کرو درمیان حج اور عمرہ کے کہ وہ دونوں مفلسی اور گناہوں کو ایسا دُور کرتے ہیں، جیسا آگ کی بھٹی لوہے اور سونے چاندی کے میل کو دُور کر دیتی ہے۔ (ترمذی)

**فائدہ:** شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی نور اللہ مرقدہٗ اپنے رسالہ

''فضائل حج''میں تحریر فرماتے ہیں کہ ''متابعت کرنے کا مطلب بعض علماء نے لکھا ہے کہ قِران کرو، جو حج کی تین اقسام میں سے ایک قسم ہے اور حنفیہ کے نزدیک حضور اقدس ﷺ کا احرام بھی اسی کا تھا۔ اس میں حج اور عمرہ، دونوں کا احرام ایک ساتھ باندھا جاتا ہے اور متابعت کرنے کا مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اگر پہلے حج کیا ہے تو بعد میں عمرہ کرے اور اگر پہلے عمرہ کیا ہے تو بعد میں حج کرے کہ یہ بھی متابعت ہوگئی''۔ (بحوالہ: فضائل حج ص ۱۲۹)

## عمرہ کے فرائض

عمرہ میں دو عمل فرض ہیں:

1. احرام
2. *بیت اللہ کا طواف

احرام دو باتیں فرض ہیں:

1. نیّت
2. تلبیہ

*طواف میں صرف نیّت فرض ہے۔

## عمرہ کے واجبات

عمرہ میں دو باتیں واجب ہیں:

1. صفا ومروہ کے درمیان سعی

2. (طواف وسعی سے فارغ ہوکر) سر منڈوانا یا بال کتروانا۔

## عمرہ کی تیاری

1. احرام باندھنے سے پہلے کوشش کریں کہ حجامت بنوائیں، ناخن کاٹیں، بدن کی اچھی طرح صفائی کریں اور غسل کریں، خوشبو لگائیں لیکن واضح رہے کہ احرام کی حالت میں آپ تیل، کنگھا، یا خوشبو نہیں لگا سکتے۔ کوئی مجبوری ہو تو وضو بھی کافی ہو جائے گا۔

2. مرد احرام کی دو بغیر سلی چادریں ایک تہبند کی طرح اور دوسری چادر کی طرح کندھوں پر ڈال لیں۔ دونوں شانیں ڈھکے رہیں۔ خواتین کا اپنا لباس ہی احرام کا لباس ہے۔ احتیاطاً ایک رومال سر پر باندھ لیں تاکہ سر کے بال نظر نہ آئیں اور چہرے پر کپڑا نہ لگے۔

3. دو رکعت نفل برائے احرام ادا کریں بشرطیکہ نماز کا مکروہ وقت نہ ہو۔ سر ڈھک کر نماز پڑھیں، سلام کے بعد سر سے چادر اُتار دیں۔ عمرہ کی دِل میں بھی نیت کریں اور زبان سے بھی یہ الفاظ ادا کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ فَیَسِّرْهَا لِیْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ

**ترجمہ: اے اللہ! میں تیری رضا کے لئے عمرہ کی نیت کرتا ہوں**

**تو اسے میرے لئے آسان فرما دے اور قبول فرما۔**

علماء کرام تحریر فرماتے ہیں کہ عربی کے الفاظ نہ ادا کرسکیں تو اُردو یا اپنی زبان میں اِس کا ترجمہ ادا کرلیا جائے، پھر ذرا بلند آواز سے تین مرتبہ تلبیہ پڑھی جائے۔

مستورات آہستہ آواز میں تلبیہ پڑھیں۔

## تلبیہ

**لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ط لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ط**

**اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ ط لَا شَرِیْکَ لَکَ ط**

ترجمہ: میں حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، آپ کا کوئی شریک نہیں،
میں حاضر ہوں، بے شک تمام تعریف اور نعمت آپ ہی کے لئے ہے
اور یہ جہان بھی بلا شرکت آپ ہی کا ہے۔

## بیت اللہ پر پہلی نظر

حرم شریف میں داخل ہونے کی دُعا پڑھیں ..... اپنی نظروں کو نیچی رکھیں..... حرم شریف میں داخل ہوکر اعتکاف کی نیّت کریں..... درود شریف پڑھتے رہیں اور کسی ایسی جگہ پر جہاں آپ دوسروں کے لئے رکاوٹ نہ بن سکیں، رُک جائیں اور نظریں اُٹھائیں..... آپ کے سامنے خانہ کعبہ ہے..... جسے ''بیت اللہ'' کہا جاتا ہے..... جس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا فرض ہے..... اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کو یہ سعادت نصیب فرمائی ہے اور اپنے گھر میں بلایا ہے..... یہ قبولیت کی گھڑی ہے..... یہ وقت پلک جھپکنے تک کا ہے..... اب جو دُعا بھی مانگو کے قبول ہوگی۔

## طواف

1. تلبیہ پڑھتے ہوئے خانہ کعبہ کے اس کونے پر آجائیں جہاں حجرِ اسود لگا ہوا ہے۔ تلبیہ روک دیں، اب آگے تلبیہ نہیں پڑھی جائے گی۔

2. خانہ کعبہ کے گرد چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں، حجرِ اسود کی لائن سے شروع کر کے بیت اللہ کے چاروں طرف گھوم کر دوبارہ حجرِ اسود کے سامنے پہنچنے پر ایک چکر پورا ہوتا ہے، اسی طرح جب سات چکر ہو جائیں گے تو طواف پورا ہو جائے گا۔

3. عمرہ کے طواف میں اِضْطِبَاع بھی کیا جاتا ہے اور رَمَلْ بھی۔ اِضْطِبَاع احرام کی چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر اِس کا سرا بائیں کندھے پر ڈالنے کو کہتے ہیں، گویا دایاں کندھا ننگا رہے۔ رَمَلْ پہلوانوں کی طرح اکڑ کر دونوں کندھے ہلاتے ہوئے، چھوٹے قدم رکھتے ہوئے چلنے کو کہتے ہیں، رَمَلْ پہلے تین چکروں میں کیا جاتا ہے۔

4. دِل میں طواف کی نیت کریں اور زبان سے یہ الفاظ ادا کریں:

**اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِکَ الْحَرَامِ**

**فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ**

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے محترم گھر کا طواف کرنے کا ارادہ کر رہا ہوں،

آپ اسے میرے لئے آسان فرما دیجئے اور اسے قبول فرما لیجئے۔

5. حجرِ اسود کی لائن پر جو کالی پٹی ہے، وہاں آجائیں اور استلام کریں، یعنی اپنا

رُخ حجرِ اسود کی طرف کرکے دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر (جیسے نماز پڑھتے وقت تکبیر تحریمہ کے لئے ہاتھ اُٹھاتے ہیں) پڑھیں:

**بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ**

**ترجمہ: (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔**

6. اب دائیں مُڑ جائیں اور طواف شروع کر دیں۔ مرد پہلے تین چکروں میں رَمَل کریں گے لیکن خواتین عام رفتار سے ہی چلیں گی۔ طواف کے دوران خوب دُعائیں مانگیں (کتابیں دیکھ کر دُعا مانگنے کی ضرورت نہیں)۔

7. رُکن یمانی پر نہ ہاتھ اُٹھائیں، نہ تکبیر کہیں، اگر احرام کی حالت میں نہ ہوں تو ہاتھ لگائیں۔ رُکن یمانی سے حجرِ اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھیں:

**رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ**

**ترجمہ: اے ہمارے پروردگار ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما اے بڑی عزت والے، اے بڑی بخشش والے، اے سب جہانوں کے پالنے والے۔**

8. حجر اسود پر کالی پٹی پر پہنچ کر استلام کریں یعنی دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر پڑھیں:

**بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ**

**ترجمہ: (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے،**
**اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔**

## ملتزم

حجر اسود اور خانہ کعبہ کے دروازے کے درمیان کی جگہ ملتزم کہلاتی ہے، طواف سے فارغ ہو کر اس جگہ دُعا مانگیں، لیکن دوسروں کے لئے رکاوٹ نہ بنیں، اس لئے دُور ہٹ کر بھی دُعا مانگ سکتے ہیں۔

## مقام ابراہیم

طواف سے فارغ ہو کر مقام ابراہیم پر آئیں اور مقام ابراہیم کے پیچھے کھڑے ہو کر دوگانہ نماز نفل ادا کریں اور نفل پڑھنے کے بعد خوب دُعائیں مانگیں۔

## زم زم

آپ کا طواف مکمل ہوا، اب آپ قبلہ رُخ کھڑے ہو کر اور خوب سیر ہو کر زم زم پئیں اور اس کے بعد دُعا مانگیں:

**اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا**
**وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ**

ترجمہ: اے اللہ مجھے علم نافع عطا فرما اور وسعت اور فراخی کے ساتھ روزی عطا فرما

اور ہر بیماری سے شفا عطا فرما۔

## سعی

1. زم زم پینے کے بعد کالی پٹی پر آ کر حجرِ اسود کا استلام کریں اور صفا پر آ جائیں۔ صفا پر پہنچ کر قبلہ رُخ ہو کر نیت کریں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ السَّعۡیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی فَیَسِّرۡہُ لِیۡ

وَتَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری رضا کے لئے سعی کی نیت کرتا ہوں

تو اسے میرے لئے آسان فرما اور اسے قبول فرما۔

2. اَب صفا سے مروہ کی طرف دُعائیں اور ذکر کرتے ہوئے چلیں اور سبز روشنی والے ستونوں (میلینِ اخضرین) کے درمیانی فاصلے کو دوڑ کر عبور کریں۔ خواتین اپنی عام رفتار سے ہی چلیں۔ ہمارے آقا، حضور اقدس ﷺ نے اس موقع پر یہ مختصر دُعا بار بار پڑھی ہے۔ آپ بھی اور دُعاؤں کے ساتھ ساتھ کثرت سے اسے پڑھتے رہیں:

رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ اَنۡتَ الۡاَعَزُّ الۡاَکۡرَمُ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما،

تُو انتہا اعزاز و اکرام کا تو ہی سزاوار ہے۔

3. مروہ پر پہنچ کر قبلہ رُخ ہو کر ہاتھ اُٹھا کر دُعا مانگیں۔ واضح رہے کہ صفا اور مروہ پر صرف دُعا مانگنی ہے، حجر اسود کے استلام کی طرح نہیں کرنا ہے۔

4. صفا سے مروہ تک ایک چکر مکمل ہوا، اسی طرح مروہ سے صفا تک دوسرا چکر لگائیں اور یوں سات چکر پورے کریں۔ آپ کا ساتواں چکر مروہ پر ختم ہو گا۔

5. سعی کے بعد مرد حضرات سر منڈوائیں یا قصر کروائیں اور خواتین اپنے بالوں کی لٹ اپنی انگلی کی پور پر لپیٹ کر کٹوائیں یا خود کاٹ لیں۔

## الحمدللہ

آپ کا عمرہ مکمل ہوا..... اللہ جل شانہٗ اپنی بارگاہ میں اسے قبول فرمائے۔

اب آپ احرام کی حالت سے باہر آ گئے اور کپڑے تبدیل کر لیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ امت مسلمہ کو اپنی اور اپنے پیارے حبیب، حضرت محمد ﷺ کی سچی محبت اور اعمال صالحہ کی توفیق عطا فرمائے، ساری انسانیت کا کامل ہدایت عطا فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔

آمین..... بجاہِ رحمۃ للعالمین ﷺ

❁❁❁

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ